فوری ریلیز کے لیے: 2024/16/5 **گورنر *KATHY HOCHUL***

گورنر HOCHUL اور بین الاقوامی رہنماؤں کی جانب سے ویٹی کن موسمیاتی کانفرنس کے ایک جزو کے طور پر موسمیاتی اہداف کو آگے بڑھانے کے لیے سیارہ جاتی پروٹوکول پر دستخط

موسمیاتی تبدیلی کی لچک کے لیے سیارہ جاتی پروٹوکول انتہائی کمزوروں کی حفاظت اور موسمیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے فوری اور متحد اقدام کی ضرورت کو تسلیم کرتا ہے

گورنر Hochul، امریکی ماحولیاتی اتحاد کے صدر، نے ویٹیکن ماحولیاتی سربراہی اجلاس کے دوران نیو یارک کے آب و ہوا کے جرات مندانہ لچکدار منصوبوں پر اظہارِ خیال کیا

موسمیاتی تبدیلی کی لچک کے لیے سیارہ جاتی پروٹوکول یہاں

ویٹی کن موسمیاتی کانفرنس کی تصاویر یہاں

گورنر Hochul نے اعلان کیا ہے کہ نیو یارک نے موسمیاتی تبدیلی کی لچک کے لیے سیارہ جاتی پروٹوکول پر دستخط کیے ہیں، جو شہروں، قصبوں اور گورنروں کے درمیان ایک بین الاقوامی معاہدہ ہے جو پونٹیفیکل اکیڈمی آف سائنسز اور پونٹیفیکل اکیڈمی آف سوشل سائنسز کے زیرِ اہتمام آب و ہوا سے متعلق مشترکہ سربراہی اجلاس کے جزو کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ پروٹوکول موسمیاتی بحران سے نمٹنے اور سب سے زیادہ کمزور لوگوں کی حفاظت کے لیے متحد عالمی کارروائی کی ضرورت کا اعادہ کرتا ہے۔

گورنر Hochul نے کہا، "ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے کہ ہم اس غیر معمولی سیارے کو اس سے بہتر چھوڑیں جیسا ہم نے اسے پایا ہے۔ طوفان سے لے کر گرمی کی لہروں تک، نیو یارک نے موسمیاتی بحران کی تباہی کا تجربہ کیا ہے۔ دنیا بھر سے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مربوط کارروائی کے ذریعے، ہم مزید لچکدار مستقبل کی طرف بڑھنا جاری رکھیں گے"۔

گورنر نے پوپ فرانسس کے 3 روزہ مشترکہ سربراہی اجلاس میں "موسمیاتی بحران سے موسمیاتی لچک تک" میں شرکت کے دوران سیارہ جاتی پروٹوکول پر دستخط کیے۔ آج، گورنر نے "ایمپائر سٹیٹ میں موسمیاتی قیادت: سب کے لیے لچک پیدا کرنا" کے موضوع پر خطاب کیا۔ گزشتہ ہفتے، گورنر Hochul کو امریکی ماحولیاتی اتحاد کے صدر کے طور پر نامزد کیا گیا تھا، جو کہ آب و ہوا کے جرات مندانہ اقدامات کی وکالت کرنے والے 24 گورنروں کا ایک دو طرفہ اتحاد ہے۔
موسمیاتی تبدیلی کی لچک کے لیے سیارہ جاتی پروٹوکول میں کہا گیا ہے:

ہم موسمیاتی تبدیلی کی لچک کے لیے ایک سیارہ جاتی پروٹوکول بنانے کا مطالبہ کرتے ہیں، جس کی توثیق سائنس اور سماجی علوم دونوں کے ماہرین نے اور، اہم طور پر، میئروں اور گورنروں سمیت دنیا کے علاقوں کی براہِ راست خدمت کرنے والوں نے کی ہے۔ ہم ان اہم اقدامات کے فوری نفاذ کے لیے پُرعزم ہیں:

- فوری کارروائی کی رہنمائی اور پالیسی میں تبدیلی اور عمل درآمد کو تیز کرنے کے لیے ایک کرۂ ارض نقطۂ نظر کی ضرورت ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے ہر فرد کے بنیادی حق کو تسلیم کرنا ضروری ہے۔
- ہم الگ الگ لیکن باہم مربوط نظامی مشکلات سے نمٹ رہے ہیں: موسمیاتی تبدیلی، بڑے پیمانے پر حیاتیاتی تنوع کا نقصان، ماحولیاتی آلودگی، عالمی عدم مساوات، اور غذائی عدم تحفظ ان مسائل کو، اگر اجتماعی طور پر بڑی عجلت کے ساتھ حل نہ کیا جائے، تو انسانوں اور دیگر جانداروں کے ساتھ ساتھ ان ماحولیاتی نظاموں کے لیے بھی خطرات لاحق ہو جاتے ہیں جن پر وہ انحصار کرتے ہیں۔ غریب اقوام سب سے زیادہ متاثر ہوں گی۔
- ہم تسلیم کرتے ہیں کہ آب و ہوا کا بحران مستقبل قریب میں بدتر ہو جائے گا، یہاں تک کہ اگر اخراج کے منحنی خطوط کو موڑنے کے لیے انتہائی پرامید تخفیف کی کارروائیاں ابھی کی جائیں۔ ہمارے ماحول میں پہلے سے موجود اخراج، مصیبت کا باعث بنے گا کہ سماجی و سیاسی جمود بڑھے گا۔ ہمیں ایک قلیل المعیاد منصوبہ (اگلے 25 سالوں میں ایک چھلانگ) اور ایک طویل المعیاد منصوبہ (25 سے 100 سالوں میں مسلسل دوڑ) دونوں کی ضرورت ہے۔
- گرمی کے منحنی خطوط کو تیزی سے نیچے کی طرف موڑیں، اور زندہ رہنے کے لیے پائیدار زندگی کی طرف لوٹیں اور ان طریقوں سے جو منصفانہ اور پائیدار ہوں۔ عالمی تعاون ضروری ہے، کیونکہ کہیں بھی کاربن کے اخراج کا مطلب ہر جگہ عالمی حرارت ہے۔
- ہم آب و ہوا کی لچک کے لیے ایک تیز، کثیر جہتی نقطۂ نظر کی وکالت کرتے ہیں: تیزی سے اخراج کو کم کرنا، موجودہ موسمیاتی تبدیلیوں کے مطابق ڈھلنا، اور جدید فنانسنگ میکانزم کو نافذ کرنا۔ یہ کوشش عالمی تعاون کا مطالبہ کرتی ہے، مثال کے طور پر متوقع بڑے پیمانے پر نقل مکانی، سیارے کو ٹھنڈا کرنے کے لیے فوری طرز عمل میں تبدیلی، تبدیلی کی تعلیم، اور سمندر اور زمین کی بحالی۔
- دولت مند ممالک اور عالمی متمول افراد کو سب سے غریب تین ارب افراد کو بااختیار بنانا چاہیے، جو صاف توانائی، پانی، خوراک اور ہوا تک رسائی کے ساتھ موسمیاتی تبدیلی میں سب سے کم حصہ ڈالتے ہیں۔ یہ اقدامات مقامی اور عالمی سطح پر ماحولیاتی انصاف اور امن میں معاون ثابت ہوں گے۔
- ہم تسلیم کرتے ہیں کہ صحت مند قدرتی نظام ہماری جسمانی، سماجی، اور اقتصادی لچک کو مضبوط بناتے ہیں، اور فطرت پر مبنی آب و ہوا کے حل کے پیمانے پر عمل درآمد کے لیے فوری اقدام کی وکالت کرتے ہیں۔
- ہم تسلیم کرتے ہیں کہ P2C2R کے فنِ تعمیر کو تین ستون والے MAST اصول پر بنایا جانا چاہیے، جیسا کہ PAS اور PASS کے COP-28 بیان میں بیان کیا گیا ہے۔ MAST کی تفصیلات جیسے کہ اس کے بنیادی عناصر اس پروٹوکول کے توسیعی ورژن میں دیے گئے ہیں۔
- عالمی سطح پر گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو تیزی سے کم کرنے اور سنہ 2050 تک خطِ حرارت کو موڑنے کے لیے اپنے بس میں ہر ممکن کوشش کرنا، عارضی اوور شوٹ کو 2 ڈگری سینٹی گریڈ سے نیچے تک محدود کرنا اور جلد از جلد حدت کو 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ تک محدود کرنا، MAST کا پہلا ستون ہے-- اور ماحول سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کو فعال طور پر ہٹانے میں فطرت پر مبنی حل کو بھی ترجیح دینا۔
- ناگزیر موسمیاتی تبدیلی کے ساتھ موافقت MAST کا دوسرا ستون ہے۔ موافقت کے تین مقاصد ہیں: موسمیاتی تبدیلی کی حساسیت کو کم کرنا، آب و ہوا کے خطرات کے سامنے آنے کو کم کرنا، اور موافقت کی صلاحیت کو بڑھانا۔ تاہم، انسانی اور ماحولیاتی نظام کی موافقت کی حدود ہیں، اور ان حدود کے اندر رہنے کے لیے، موافقت کو تخفیف کے ساتھ مضبوطی سے مربوط کیا جانا چاہیے۔ ناگزیر طور پر، تخفیف کے ساتھ موافقت کو یکساں ترجیح دی جانا لازمی ہے اور معاشرے کے تمام شعبوں اور سطحوں پر عمل کی ضرورت ہے۔ موافقت کی کوششوں میں دیگر جانداروں اور ماحولیاتی نظاموں کے پھلنے پھولنے کے ساتھ ساتھ، ذہنی صحت اور بہبود سمیت عوامی صحت پر توجہ مرکوز ہونی چاہیے - P2C2R کے تحت حل، موافقت کے ڈیزائن میں ایک اہم ترجیح۔ آنے والی دہائیوں میں بڑی تعداد میں ہونے والی اموات سے بچنے کے لیے گرمی کے دباؤ کے ساتھ موافقت ضروری ہے۔
- سماجی تبدیلی MAST کا تیسرا ستون ہے، جو بحران سے بچنے کے بعد ایک پائیدار مستقبل میں ترقی کی منازل طے کرنے کے لیے ضروری ہے۔ سماجی تبدیلی میں رویے میں بنیادی تبدیلیاں

شامل ہوتی ہیں، بشمول کھپت، اور سماجی و اقتصادی نظام اور حکمرانی میں۔ پوپ فرانسس کے الفاظ میں، "یہ تغیر ایک ماحولیاتی تبدیلی کے مترادف ہے"۔ آب و ہوا کا بحران ہمیں ایک مضبوط، صحت مند، اور زیادہ منصفانہ دنیا بنانے کا ایک بے مثال موقع فراہم کرتا ہے جو اس حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ ہماری ترقی کا انحصار قدرتی دنیا اور دیگر جانداروں کی فلاح و بہبود پر ہو۔
- اس تبدیلی کے لیے بچوں سے لے کر بڑوں تک سب کے لیے موسمیاتی خواندگی کی ضرورت ہے۔ کرۂ ارض کے غریب ترین تین ارب لوگوں کے لیے سستی توانائی، صاف ہوا اور پانی اور تعلیم تک رسائی تاکہ وہ موسمیاتی آفات کے مطابق ڈھل سکیں اور عالمی حدت کے بعد کی دنیا میں ترقی کی منازل طے کر سکیں؛ تخفیف اور موافقت دونوں کی مالی اعانت کے لیے سرکاری و نجی شعبے کی شراکت داری؛ مہارتوں اور تربیت کی فراہمی، ان تبدیلیوں کو پہنچانے کے لیے درکار تمام ملازمتوں تک رسائی کی اجازت دینے کے لیے، اور عقیدے پر مبنی اداروں کے ساتھ شراکت داری تاکہ موسمیاتی اقدامات کے لیے عوامی حمایت حاصل کی جا سکے۔
- منصوبہ بندی اور پالیسی کی پہل کاریوں کے لیے لازم ہے کہ لچک کو فروغ دینے کے لیے بچوں پر مرکوز نقطۂ نظر کو اپنائیں اور شامل کریں۔
- جامع ماحولیاتی اور پائیداری کی تعلیم کو دنیا بھر کے سکولوں کے نصاب میں ضم کیا جانا چاہیے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ تمام بچے ابتدائی عمر سے ہی ماحولیاتی مسائل، پائیدار طریقوں، اور پائیدار مستقبل کو فروغ دینے میں ان کے کردار کے بارے میں گہری سمجھ پیدا کریں۔ اس میں ایسے رویوں کا فروغ شامل ہونا چاہئے جو کرۂ ارض کی ذمہ دارانہ ذمہ داری کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، ماحولیاتی مشکلات کے بارے میں تنقیدی سوچ کے ساتھ ساتھ پائیدار صنعتوں میں مستقبل کے کیریئر کی تیاری بھی شامل ہے۔
- ہم پر لازم ہے کہ فوری طور پر قدرتی تیل کی توانائی سے صاف توانائی کی طرف منتقل ہوں۔
- قدرتی تیل کے لیے نقصان دہ رعایتوں کو ایسے اقدامات کی حمایت کی طرف منتقل کرنا لازمی ہے جو تیزی سے گرمی کے منحنی خطوط کو موڑ سکتے ہیں، عالمی صحت کی کوریج کو بہتر بنا سکتے ہیں، عوامی نقل و حمل کو آسان بنا سکتے ہیں، ہوا اور پانی کی آلودگی کو کم کر سکتے ہیں، صحت مند خوراک کے انتخاب فراہم کر سکتے ہیں، اور مساوات کو فروغ دے سکتے ہیں۔
- پائیدار زراعت کے لیے ایک پختہ وابستگی لازمی ہے تاکہ گرمی کے بڑھتے ہوئے منحنی خطوط کو تیزی سے موڑنے، مساوات کو فروغ دینے اور صحت مند کھانے کے انتخاب کی پیشکش کی جائے۔
- بچپن سے لے کر بڑھاپے تک ہر ایک کو تعلیم دینے کے لیے ایک نئی عالمی پہل کاری کے ذریعے لوگوں، برادریوں اور نجی شعبے میں طرزِ عمل کی تبدیلی کی جڑیں ہونا لازمی ہے۔
- حل پر کام کرنے والے محققین اور پالیسی سازوں کو ثبوت پر مبنی کثیر شعبہ جاتی تعاون کو اپنانا چاہیے جس میں میئر، گورنر، اور مقامی این جی اوز شامل ہوں تاکہ حکومت کی مختلف سطحات پر دستیاب وسائل کا انتظام کیا جا سکے۔
- موسمیاتی تبدیلی عالمی ہے، مقامی طور پر اثر انداز ہوتی ہے، اور اس کے لیے مقامی اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا، ہم اقوام کے سربراہوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ عالمی ماحولیاتی پالیسی میں میئروں اور گورنروں کی مضبوط آوازوں کو سہولت فراہم کریں۔

عالمی آبادی میں گہری سماجی تبدیلی کی ضرورت فوری اور اہم ہے۔ ہمارا مقصد دنیا بھر کے معاشروں کو موسمیاتی تبدیلیوں کے خلاف فوری، متحد کارروائی اور موسمیاتی لچک کے لیے روشن خیال کرنا ہے۔ ہماری حکمت عملی MAST کے بینر تلے جامع ہے، پالیسی کی تبدیلیوں، تعلیم، اور طرز عمل کی تبدیلیوں پر محیط ہے۔ یہ ایک اہم لمحہ ہے جو غیر متزلزل عزم اور فوری کارروائی کا مطالبہ کرتا ہے۔ ہمیں اس لمحے کو حاصل کرنا چاہیے اور ایک ایسے فلاحی دور کی طرف منتقل ہونا چاہیے جس میں کوئی پیچھے نہ رہے۔

ریاست نیو یارک کا پورے ملک کی قیادت کرنے والا ماحولیاتی منصوبہ

ریاست نیو یارک کے ماحولیاتی ایجنڈا میں ایک منظم اور منصفانہ منتقلی کا مطالبہ کیا گیا ہے جو گھرانوں کے لیے پائیدار ملازمتیں پیدا کرے، تمام شعبوں میں سرسبز معیشت کو فروغ دے، اور اس بات کو یقینی بنائے کہ صاف توانائی

کی سرمایہ کاریوں کے کم از کم 35 فیصد فوائد کا رخ، جنکا مستقبل کا ہدف 40 فیصد ہو، غریب و پسماندہ کمیونٹیز کی جانب رکھا جائے۔ موسمیاتی اور صاف توانائی سے متعلق ملک کے بعض انتہائی پُرعزم اقدامات سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے، نیویارک کیپ اینڈ انویسٹ پروگرام (New York Cap-and-Invest program, NYCI) اور دیگر تکمیلی پالیسیوں سمیت کاوشوں کے ایک سلسلے پر پیشرفت کر رہا ہے - جن کے ذریعے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو 1990 کی سطح سے 2030 تک 40 فیصد اور 2050 تک 85 فیصد تک کم کیا جائے گا۔ نیو یارک سنہ 2040 تک کاربن کے صفر اخراج والے بجلی کے شعبے کے حصول کی راہ پر بھی گامزن ہے، جس میں 2030 تک 70 فیصد قابلِ تجدید توانائی کی پیداوار اور وسط صدی تک پوری معیشت کو کاربن سے پاک کرنے جیسے اقدامات شامل ہیں۔ نیو یارک کی جانب سے صاف توانائی پر بے مثال سرمایہ کاریاں کرنا اس انقلابی تبدیلی کا ایک کلیدی سنگِ بنیاد ہے، جس میں پوری ریاست میں بڑے پیمانے والے 64 قابلِ تجدید اور ٹرانسمیشن پروجیکٹس میں $40 بلین سے زائد، عمارتوں سے ہونے والے مضر اخراجوں کو کم کرنے کے لیے $6.8 بلین، شمسی توانائی کا حجم بڑھانے کے لیے $3.3 بلین، صاف نقل و حمل والے اقدامات کے لیے $3 بلین سے زائد، اور NY Green Bank کے وعدوں کی مد میں $2 بلین سے زیادہ کی سرمایہ کاریاں شامل ہیں۔ یہ اور دیگر سرمایہ کاریاں سال 2022 میں نیو یارک کے صاف توانائی کے شعبے میں 170,000 سے زائد ملازمتوں کی معاونت کر رہی ہیں اور سال 2011 کے بعد سے تقسیم شدہ شمسی شعبے میں 3,000 فیصد سے زیادہ کی ترقی لا رہی ہیں۔ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی اور ہوا کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے، نیو یارک نے صفر اخراج کرنے والی گاڑیوں کے ضابطے بھی بنائے ہیں، جن کے تحت 2035 تک پابند بنایا جائے گا کہ ریاست میں فروخت کی جانے والی تمام نئی مسافر گاڑیاں اور لائٹ ڈیوٹی ٹرکس صفر اخراج کرتے ہوں۔ 400 رجسٹر شدہ اور 130 سے زائد مصدقہ موسمیاتی اسمارٹ کمیونٹیز، تقریباً 500 صاف توانائی والی کمیونٹیز، اور ریاست بھر میں 10 پسماندہ کمیونٹیز میں فضائی آلودگی کی نگرانی کرنے اور اسے بتدریج ختم کرنے والے ریاست کے سب سے بڑے کمیونٹی اقدامات کے ذریعے نیو یارک کے ماحولیاتی اقدامات میں مزید تیزی لانے کے لیے شراکت داریاں کی جا رہی ہیں، تاکہ فضائی آلودگی اور موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے والے اپنے اہداف کے حصول میں مدد مل سکے۔

###

اضافی خبریں یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup | 81336 پر NEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں